سوال

(186) دوران جماعت کسی آدمی کا سلام کہنا اور مقتدی کا جواب دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر جماعت ہو رہی ہو تو پیچھے سے کوئی آدمی آتا ہے تو کیا وہ ''السلام علیکم'' کہے یا چپ کر کے نماز میں شامل ہو جائے ؟ اگر پیچھے سے آنے والا سلام کہتا ہے نماز پڑھنے والوں کو کس طرح سلام کا جواب دینا چاہیے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

انسان نماز پڑھ رہے ہوں اکیلے یا باجماعت تو بعد میں آنے والا بلند آواز سے السلام علیکم کہے رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے بعد میں آنے والے صحابی رضی اللہ عنہ آپ کو السلام علیکم کہتے تھے البتہ اتنی بلند آواز سے سلام کہنا جس میں ایڑی چوٹی کا زور ہو تو وہ ویسے بھی درست نہیں ۔

إِنَّ أَنكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ (لقمان19)

''سب سے بری آواز گدھے کی آواز ہے'' رہا ایسی صورت میں نماز پڑھنے والے کے جواب دینے کا معاملہ تو وہ بول کر زبان کے ساتھ وعلیکم السلام نہیں کہہ سکتا ہاں ہاتھ وغیرہ کے اشارے کے ساتھ جواب دے سکتا ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے ۔ (ابوداود الصلوة باب رد السلام فی الصلوة ، ترمذی الصلوة ۔ باب ما جاء فی الاِشارة فی الصلوة)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص160

محدث فتویٰ